سوال

ے پر غسل (173) ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ت کو غسل کرانے والے کو غسل کرنا چاہیے یا نہیں؟ کیونکہ درج ذیل دو احادیث میں تضاد ہے :
ں رسول اللہ ﷺ من غسل میتا فلیغتسل
، کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔ رواہ الترمذي، وصححہ ابن حزم نیل الأوطار : (907/1)
ں رسول اللہ ﷺ لیس علیکم فی غسل میتکم غسل إذا غسلتموہ فإنہ میتکم لیس بنجس فحسبکم أن تغلسوا أیدیکم
سل دینے میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم اسے غسل دو، پس بے شک وہ تمہاری میت ہے نجس نہیں ہے، پس تمہیں یہی کافی ہے تم ہاتھوں کو دھولو۔'' [صحیح الجامع الصغیر للألبانی : ۲ ۹۵۲]

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

آپ کی درج کردہ دونوں حدیثوں میں کوئی تضاد نہیں۔ دوسری «حدیث لیس علیکم ... الخ» قرینۂ و دلیل ہے کہ پہلی حدیث «فلیغتسل» امر ندب ہے امرِ وجوب نہیں۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ